

48999 - اعتکاف کا حکم اور مشروعیت کے دلائل

سوال

اعتکاف کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

کتاب وسنت اور اجماع سے اعتکاف کی مشروعیت ثابت ہے -

کتاب اللہ کے دلائل :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے ثواب اور امن و امان کی جگہ بنائی ، تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کرلو ، ہم نے ابراہیم اور اسماعیل علیہم السلام سے وعدہ لیا کہ تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو البقرة (125) -

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور عورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو البقرة (187) -

اور سنت میں اس کے بہت سارے دلائل ملتے ہیں جن میں مندرجہ ذیل حدیث بھی شامل ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونے تک رمضان المبارک کا آخری عشرہ اعتکاف کیا کرتے تھے ، پھر آپ کے بعد ازواج مطہرات بھی اعتکاف کرتی رہیں -

صحیح بخاری حدیث نمبر (2026) صحیح مسلم حدیث نمبر (1172)

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اور کئی ایک علماء کرام نے اعتکاف کی مشروعیت پر اجماع نقل کیا ہے جن میں امام نووی ، ابن قدامہ المقدسی ، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ وغیرہ شامل ہیں ۔

دیکھیں : المجموع للنووی (6 / 404) المغنی لابن قدامہ المقدسی (4 / 456) شرح العمدة (2 / 711) ۔

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ مجموع الفتاویٰ میں کہتے ہیں :

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسجد میں اعتکاف کرنا اللہ تعالیٰ کا قرب ہے اور رمضان میں اعتکاف باقی مہینوں سے بھی افضل ہے ، اور یہ رمضان اور غیر رمضان میں بھی مشروع ہے ۔ اھ باختصار

دیکھیں : مجموع الفتاویٰ لابن باز (15 / 437) ۔

دوم : اعتکاف کا حکم :

اعتکاف میں اصل تو یہ ہے کہ اعتکاف کرنا واجب نہیں بلکہ سنت ہے ، لیکن جب کوئی اعتکاف کی نذر مانے تو یہ واجب ہوگا ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے ، اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کی نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے) صحیح بخاری حدیث نمبر (6696) ۔

اور اس لیے بھی کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا : اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دور جاہلیت میں مسجد حرام کے اندر ایک دن اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی ، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اپنی نذر پوری کرو ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6697) ۔

اور ابن منذر نے اپنی کتاب " الاجماع " میں کہا ہے :

علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ اعتکاف کرنا سنت ہے ، لوگوں پر واجب و فرض نہیں ، لیکن اگر کوئی نذر مان کر اپنے آپ پر واجب کر لے تو اس پر واجب ہو جائے گا ۔ اھ

دیکھیں الاجماع لابن المنذر (53) ۔

دیکھیں کتاب " فقہ الاعتکاف " ، تالیف ڈاکٹر خالد المشیقع صفحہ نمبر (31) ۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

والله اعلم .